نیک اَعمال کے

دُنیوی فائدے

25-May-2023

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

25 مئی، 2023ء کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

نیک اَعمال کے دُنیوی فائدے

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ✿... محبّتِ صِدّیق وفاروق کی برکات
- ✿... 100 سال کی عمر میں بھی جسمانی قوّت سلامت
- ✿... غار میں دُودھ کس نے پہنچایا (انوکھا واقعہ)
- ✿... اولاد کی حفاظت کا نرالا انداز

پیشکش

اَلْمَدِیْنَةُ الْعِلْمِیَة (اسلامک ریسرچ سنٹر)

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

حضرت سفیان ثوری رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ فرماتے ہیں: میں نے دورانِ طواف ایک شخص کو دیکھا، جو ہر قدم پر درودِ پاک ہی پڑھ رہا تھا۔ میں نے اس سے پوچھا: اے بھائی! طَواف کے دوران پڑھنے کی اور دُعائیں اور اَذْکار بھی ہیں، ان سب کے بجائے صِرف درودِ پاک ہی کا وِرد کئے جا رہے ہو، اس میں کیا راز ہے؟ اس نے جواباً کہا: میں اور میرے والِد دونوں حج کے ارادے سے نکلے تھے، راستے میں میرے والدِ محترم بیمار ہوئے اور اسی بیماری میں اُن کا انتقال ہو گیا، والِد کی وفات کا دُکھ اپنی جگہ، اس کے ساتھ ساتھ بہت پریشانی کی بات میرے لئے یہ تھی کہ میرے والِد صاحِب کا چہرہ بالکل سیاہ ہو گیا، یہ دیکھ کر میں نے اَبُّو جان کا چہرہ ڈھانپ دیا اور دُکھ کی کیفیت میں بیٹھ گیا۔ بیٹھے بیٹھے میری آنکھ لگ گئی، میں نے خواب میں دیکھا: ایک بہت حسین و جمیل شخصیت ہیں، ان کا لباس انتہائی صاف شفّاف تھا اور ان سے ایسی خوشبو مہک رہی تھی جو میں نے کبھی نہ سونگھی تھی۔ وہ ذِی وقار شخصیت میرے والِد کے قریب تشریف لائے، چادر ہٹائی اور اپنا مبارک ہاتھ اُن کے چہرے پر پھیر دیا۔

اللہ! اللہ! بس وہ نورانی ہاتھ چہرے پر لگنے کی دَیر تھی، میرے والِدِ محترم کا سیاہ چہرہ

نُور سے جگمگانے لگا۔ ایک بے کس پر ایسی کرم نوازی فرمانے کے بعد وہ ذی وقار شخصیت جب پلٹنے لگے تو میں جلدی سے اُن کے دامن کے ساتھ لپٹ گیا اور ادب سے عرض کیا: آپ نے اس وِیرانے میں مجھ پر اور میرے والِد پر ایسی کرم نوازی فرمائی، آپ کون ہیں؟ فرمایا: میں صاحِبِ قرآن مُحَمَّد بن عبداللہ (صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) ہوں، تیرے اَبُّو بہت گنہگار تھے، البتہ اس کے ساتھ ساتھ مجھ پر کثرت سے درودِ پاک بھی پڑھا کرتے تھے، جب یہ اس بیماری میں مبتلا ہوئے تو مجھ سے فریاد کی اور بے شک جو مجھ پر کثرت سے درودِ پاک پڑھتا ہے میں اس کی فریاد سُنتا ہوں۔ اس نوجوان نے مزید کہا: جب میری آنکھ کھلی تو میں نے دیکھا؛ میرے والِد صاحِب کا چہرہ سفید چمکدار ہو چکا تھا۔[1]

گورِ بیکس کو شمع سے کیا کام | ہو چراغِ سَرِ مَزار دُرود
قَبر میں خوب کام آتی ہے | بیکسوں کی ہے یارِ غار درود[2]

وضاحت: یعنی بے کس و گنہگار کو قبر میں شمع کی ضرورت نہیں، کاش! قبر میں درودِ پاک کے چراغ روشن ہو جائیں۔ بے شک درودِ پاک قبر کا ساتھی ہے، گنہگاروں کا یارِ غار و یارِ مزار درودِ پاک ہی ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اَعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے۔[3]

پیارے اسلامی بھائیو! اچھی نیت بندے کو جنّت میں پہنچا دیتی ہے، بیان سننے سے پہلے

1... تفسیر روح البیان، پارہ: 22، سورۂ احزاب، زیرِ آیت: 56، جلد: 7، صفحہ: 225۔
2... ذوقِ نعت، صفحہ: 124-125۔
3... بخاری، کِتاب: بدءُالْوَحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

کچھ اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے: ❁ رِضائے اِلٰہی کے لئے بیان سُنوں گا ❁ عِلمِ دین سیکھوں گا ❁ پورا بیان سُنوں گا ❁ ادب سے بیٹھوں گا ❁ نصیحت حاصِل کروں گا ❁ اَحمدِ مجتبیٰ، مُحَمَّدِ مصطفےٰ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا نامِ پاک سُن کر درودِ پاک پڑھوں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

محبّتِ صِدّیق وفارُوق کی برکات

حضرت یحیٰ بن اسماعیل رحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میری ایک بڑی بہن تھیں، وہ بیمار ہوئیں اور اُن کا ذہنی توازُن (**Mental Balance**) جاتا رہا۔ کم و بیش 10 سال سے زیادہ عرصہ وہ اس آزمائش میں مبتلا رہیں، گھر کی چھت پر ایک کمرہ تھا، وہ اسی میں رہتی تھیں۔ ایک رات یوں ہوا کہ میں اپنے کمرے میں سو رہا تھا، اچانک کسی نے دروازے پر دستک دی۔ میں نے پوچھا: کون ہے؟ دروازہ کھٹکھٹانے والی ایک عورت تھی، جب اس نے اپنا نام بتایا تو میں نے چونک کر پوچھا: میری بہن؟ جواب آیا: ہاں تمہاری بہن۔ یہ سننا تھا کہ میں نے لپک کر جلدی سے دروازہ کھولا، آج 10 سال کے بعد میری بہن میرے کمرے میں داخِل ہو رہی تھیں، اُن کا ذہنی توازُن کیسے درست ہو گیا؟ آزمائش کیسے دُور ہوئی؟ اس بارے میں بتاتے ہوئے میری بہن بولیں: میں سو رہی تھی، خواب میں کسی نے مجھے کہا: اللہ پاک نے تمہارے دادا کی نیکی کی برکت سے تمہارے والد اسماعیل کی حفاظت فرمائی اور تمہارے والِد اسماعیل کی برکت سے تمہاری حفاظت فرماتا ہے۔ تمہارے دادا اور والِد شَیْخَیْنِ کَرِیْمَیْن (یعنی مسلمانوں کے پہلے اور دوسرے خلیفہ) حضرت ابو بکر صِدّیق اور عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہما سے محبّت کرتے تھے، اسی لئے حضرت صِدّیقِ اکبر اور فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہما نے اللہ پاک کے حُضُور تمہاری سِفارش کی، اب اگر تم چاہو تو میں دُعا کروں، اللہ

پاک تمہیں شِفَا عطا فرمائے گا، اگر چاہو تو صبر کرو تو تمہارے لئے جنّت ہے۔ میں نے کہا: میں تو جنّت ہی چاہتی ہوں، باقی اللہ پاک کی رحمت وسیع ہے، وہ چاہے تو دُنیا میں شِفا اور آخرت میں جنّت دونوں ہی عطا فرما دے۔ خواب میں آنے والے نے کہا: تمہارے دادا اور والِد شیخینِ کریمین رَضِیَ اللہُ عَنْہُما سے محبّت کرتے تھے، اس کی برکت سے اللہ پاک نے تمہیں شِفَا بھی دی اور تمہارے لئے جنّت کی بشارت بھی ہے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! محبّتِ صحابہ، محبّتِ اَہْلِ بیت، محبّتِ صِدّیق و فاروق کی کیسی نِرالی شان ہے...!! اللہ پاک ہمیں بھی یہ ایمانی محبّت نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

کیوں نہ ہو رُتبہ بڑا اَصْحاب و اَہْلِ بیت کا	ہے خُدائے مصطفےٰ، اَصْحاب و اَہْلِ بیت کا
فضلِ رَبّ سے دو جہاں میں کامیابی پائے گا	دِل سے جو شیدا ہوا اَصْحاب و اَہْلِ بیت کا[2]

ہر صَحابیِ نبی!	جنّتی	جنّتی	سب صَحابیات بھی!	جنّتی	جنّتی
حضرتِ صدیق بھی!	جنّتی	جنّتی	اور عُمَرِ فاروق بھی!	جنّتی	جنّتی

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

نیکی کبھی پُرانی نہیں ہوتی

پیارے اسلامی بھائیو! **نیک اَعمال** دُنیا اور آخرت میں بھلائی کا ذریعہ ہیں۔ نیکی چھوٹی ہو یا بڑی بہر حال اس کا پھل ضرور ملتا ہے۔ دیکھئے! حضرت یحیٰ بن اسماعیل رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ کے والِدِ محترم صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان سے محبّت کرنے والے تھے، اُن کی اس محبّت، اس نیکی

1 ...مجموع رسائل ابن رجب، جلد:3، صفحہ:101۔
2 ...وسائلِ فردوس، صفحہ:35۔

کے صدقے اُن کی بیٹی کو دُنیا میں شفا بھی ملی اور آخرت میں جنّت کی بشارت بھی دے دی گئی۔ سُبْحٰنَ اللہ!

اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَلْبِرُّ لَا یَبْلٰی وَالْاِثْمُ لَا یُنْسٰی وَالدَّیَّانُ لَا یَمُوْتُ فَکُنْ کَمَا شِئْتَ کَمَا تُدِیْنُ تُدَانُ یعنی نیکی کبھی پُرانی نہیں ہوتی، گناہ کبھی بھلایا نہیں جاتا، بدلہ دینے والے (یعنی اللہ پاک) کو کبھی موت نہ آئے گی، پس جو چاہو بن جاؤ! جیسا کروگے، ویسا بھروگے۔(1)

پیارے اسلامی بھائیو! کتنے خُوبصورت الفاظ ہیں، دِل پر نقش کر لینے کے لائق ہیں، کوشش کر کے ہم ان مبارک الفاظ کو یاد کر کے دِل میں بٹھالیں: ❁ اَلْبِرُّ لَا یَبْلٰی نیکی کبھی پُرانی نہیں ہوتی ❁ وَالْاِثْمُ لَا یُنْسٰی گُناہ کبھی بھلایا نہیں جاتا ❁ وَالدَّیَّانُ لَا یَمُوْتُ بدلہ دینے والے (اللہ پاک) کو کبھی موت نہ آئے گی ❁ فَکُنْ کَمَا شِئْتَ پس جو چاہو بن جاؤ! ❁ کَمَا تُدِیْنُ تُدَانُ جیسا کروگے ویسا بھروگے۔

نیک اَعمال کے دُنیوی فائدے

اے عاشقانِ رسول! واقعی حقیقت ہے، نیکی کبھی پُرانی نہیں ہوتی۔ ایک ہے نیک اَعْمال کا اُخْرَوِی اَجر و ثواب، اُس کی تو کیا ہی شان ہے، اللہ پاک نے نیک اَعْمال کرنے والے مسلمانوں کے لئے ایسی نعمتیں تیار فرما رکھی ہیں، جنہیں نہ کسی آنکھ نے دیکھا، نہ کسی کان نے سُنا، نہ کسی دِل میں اُن کا گمان گزرا، اللہ پاک فرماتا ہے:

وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ (پارہ:14، سورۂ نحل:41)	ترجَمۂ کنزالایمان: اور بے شک آخرت کا ثواب بہت بڑا ہے۔

---

1 ... مصنف عبد الرزاق، کتاب الجامع، جلد:10، صفحہ:189، حدیث:20430۔

اس کے ساتھ ساتھ دُنیا میں بھی نیک اَعمال کے اچھے نتائج دیکھنے کو ملتے ہیں، قرآن و حدیث میں نیک اَعمال کے بہت سارے دُنیوی فوائد بھی بیان ہوئے ہیں؛

نیک اَعمال کا دُنیوی فائدہ: پُر سکون، اچھی زندگی

پارہ:14، سورۂ نحل، آیت:30 میں ارشاد ہوتا ہے:

لِلَّذِیْنَ اَحْسَنُوْا فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا حَسَنَةٌ ؕ وَ لَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَیْرٌ ؕ (پارہ:14، سورۂ نحل:30)	ترجمۂ کنزُالعِرفان: جنہوں نے اس دنیا میں بھلائی کی، ان کے لیے بھلائی ہے اور بے شک آخرت کا گھر سب سے بہتر ہے۔

تفسیر صراطُ الجنان میں ہے: (اس آیت کا ایک معنیٰ یہ ہے کہ) جو لوگ ایمان لائے اور اچھے عمل کئے، انہیں دُنیا میں بھی اس کا اچھا اجر ملے گا۔[1] ایک اور آیت میں ہے:

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْیِیَنَّهٗ حَیٰوةً طَیِّبَةً ۚ (پارہ:14، سورۂ نحل:97)	ترجمۂ کنزُالعِرفان: جو مرد یا عورت نیک عمل کرے اور وہ مسلمان ہو تو ہم ضرور اسے پاکیزہ زندگی دیں گے۔

معلوم ہوا؛ **نیک اَعمال** کی برکت سے بندۂ مؤمن کو دُنیا میں رِزْقِ حلال، نیک، پاکیزہ، پُر سکون، سُکھ چین اور راحت و آرام والی پاکیزہ زِندگی عطا کی جاتی ہے۔

نیک اَعمال کے 3 فائدے

حضرت حَسَن بن صالِح رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: نیک عمل: (1): بدن میں قوت (2): دل میں نور اور (3): آنکھوں میں روشنی پیدا کرتا ہے جبکہ بُرا عمل: (1): بدن میں کمزوری

1 ... تفسیر صراط الجنان، پارہ:14، سورۂ نحل، زیرِ آیت:30، جلد:5، صفحہ:306۔

(2):دل میں اندھیرا اور (3): آنکھوں میں اندھاپن لاتا ہے۔[1]

100 سال کی عمر میں بھی جسمانی قُوَّت سلامت

ایک بہت بڑے عالِم ہوئے ہیں، علّامہ اَبُوطَیِّب طَبری رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ، آپ نے 100 سال سے بھی زیادہ عمر پائی، اس عمر میں بھی آپ ذہنی و جسمانی لحاظ سے تندرست و توانا تھے، آپ سے کسی نے صحت کا راز پوچھا تو فرمایا: میں نے جوانی میں اپنی جسمانی صلاحیتوں کو گُناہ سے محفوظ رکھا (خُود کو نیک اَعمال میں لگائے رکھا)، اس کی برکت سے آج جب میں بوڑھا ہو گیا ہوں تو اللہ پاک نے میری جسمانی صلاحیتوں کو میرے لئے باقی رکھا۔[2]

پیارے اسلامی بھائیو! یہ ہے نیک اَعمال کا دُنیوی فائدہ...!! جو گُناہوں سے بچ کر نیک اَعمال میں لگا رہے، اللہ پاک اسے صحت و سلامتی والی، پُرسکون زندگی عطا فرماتا ہے۔

نیک اَعمال کا دُنیوی فائدہ: مشکلات میں آسانی

نیک اَعمال کا ایک دُنیوی فائدہ یہ بھی ہے کہ نیک اَعمال کی برکت سے مشکلات میں آسانی نصیب ہوتی ہے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

وَ مَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ یُسْرًا ۝۴ (پارہ:28، سورۂ طلاق:4)

ترجمۂ کنزالایمان: اور جو اللہ سے ڈرے اللہ اس کے کام میں آسانی فرمادے گا۔

ایک اور مقام پر اللہ پاک فرماتا ہے:

وَ مَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۝۲ (پارہ:28، سورۂ طلاق:2)

ترجمۂ کنزالایمان: اور جو اللہ سے ڈرے اللہ اس کے لئے نجات کی راہ نکال دے گا۔

1 ...حِلْیَۃُ الْاَوْلِیاء، جلد:7، صفحہ:385، رقم:10941۔
2 ...مَجموعِ رسائل ابن رجب، جلد:3، صفحہ:100۔

پیارے اسلامی بھائیو! یہ نیک اَعمال کا اہم اور بنیادی فائدہ ہے کہ جو بندہ نیک اَعمال کرتا ہے، اللہ پاک مشکل وقت میں اس کے لئے آسانیاں پیدا فرماتا ہے اور ایسے وقت میں جب آدمی کو نجات کا کوئی راستہ نظر نہیں آرہا ہوتا، اللہ پاک اس وقت بندے کے لئے راستے پیدا فرماتا ہے۔

نیکی بُرائی کا رستہ روک لیتی ہے

اللہ پاک کے پیارے اور آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: صَنَائِعُ الْمَعْرُوْفِ تَقِیْ مَصَارِعَ السُّوْءِ یعنی نیک اَعمال بُرائیوں سے بچالیتے ہیں۔ (1)

غار میں دُودھ کس نے پہنچایا...؟ (انوکھا واقعہ)

آج سے تقریباً ڈیڑھ، پونے 2 سو سال پہلے کا واقعہ ہے، عرب کے کسی دیہات کا رہنے والا ایک شخص تھا، جس کا نام اِبْنِ جُدعان تھا، موسمِ بہار میں ایک بار وہ اپنے اُونٹوں کے باڑے میں پہنچا تو دیکھا: اُس کے اُونٹ بہت فربہ اور صحت مند ہو گئے ہیں۔ ایک اونٹنی تو بہت ہی صحت مند تھی، اس کا دودھ بھی کافی اُتر رہا تھا، یہ دیکھ کر اس کا سَر شکر سے جھک گیا۔ پھر اچانک اُسے پارہ:4، سُورۂ آلِ عمران کی یہ آیتِ کریمہ یاد آئی:

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۬ (پارہ:4، سورۂ آلِ عمران:92)	ترجَمۂ کنزالایمان: تم ہرگز بھلائی کو نہ پہنچو گے جب تک راہِ خدا میں اپنی پیاری چیز نہ خرچ کرو۔

اس نے فیصلہ کر لیا کہ اس اُونٹنی اور اس کے بچے کو راہِ خُدا میں صدقہ کروں گا۔ چنانچہ اپنے اس فیصلے کو عملی جامہ پہنانے کے لئے اس نے اُونٹنی اور بچے کو ساتھ لیا اور اپنے ایک

1 ... معجمِ اوسط، جلد:4، صفحہ:311، حدیث:6086۔

پڑوسی کے گھر پہنچا، یہ پڑوسی بہت غریب تھا، اس کی 7 بیٹیاں تھیں، اِبنِ جُدعان نے دروازہ کھٹکھٹایا، پڑوسی باہَر نکلا، اِبنِ جُدعان نے اُونٹنی کی مہار پڑوسی کے ہاتھ میں دیتے ہوئے کہا: بھائی! یہ رکھ لو...!! یہ میری طرف سے تحفہ ہے۔ پڑوسی کا چہرہ خوشی سے جگمگا اُٹھا، یقیناً اُس نے دِل ہی دِل میں بہت دُعائیں بھی دی ہوں گی۔ اِبنِ جُدعان اُونٹنی صدقہ کر کے گھر واپس آ گیا، دِن گزرتے گئے، بہار کا موسم ختم ہوا، خزاں آ گئی، درختوں کے پتے جھڑ گئے، گرمی نے زور پکڑنا شروع کیا، صحرا میں پانی کی قِلّت ہو گئی، لوگ ایک ایک گھونٹ کو ترسنے لگے، اس حالت میں ایک دِن اِبنِ جُدعان نے اپنے بیٹوں کو ساتھ لیا اور پانی کی تلاش میں نکل پڑا، بہت دُور کہیں اُنہیں زَیرِ زمین ایک غار نظر آیا، اِبنِ جُدعان نے اندازہ لگایا کہ ضرور یہاں پانی ہو گا، چنانچہ اس نے اپنے بیٹوں کو باہَر ہی کھڑا کیا، خود غار کے اندر اُترا، اُمّید تو تھی کہ پانی ملے گا مگر یہاں پانی نہیں بلکہ دَلدل تھی، اِبنِ جُدعان دَل دَل میں پھنس گیا، بیٹے باہَر کھڑے انتظار کر رہے تھے، جب کافِی وقت گزر گیا، اِبنِ جُدعان واپس نہ آیا تو بیٹوں نے سمجھ لیا کہ ان کا والِد اب زِندہ نہیں بچا، وہ زیرِ زمین غار میں کہیں پھنس کر موت کے گھاٹ اُتر گیا ہے۔

بیٹے گھر واپس آئے، والِد کی جائیداد کا بٹوارا شروع ہوا، اسی دوران انہیں یاد آیا کہ اِبنِ جُدعان نے ایک اُونٹنی پڑوسی کو تحفہ دی تھی، لالچی بیٹے اُونٹنی واپس لینے کے لئے پڑوسی کے گھر پہنچے، جب پڑوسی نے سارا واقعہ سُنا تو اُونٹنی اُن کے حوالے کی اور خود اپنے مُحْسِن کی تلاش میں نکل کھڑا ہوا، جب وہ پڑوسی اُسی غار پر پہنچا، جہاں اِبنِ جُدعان غائِب ہوا تھا تو وہ اپنے مُحْسِن کی مدد کے لئے غار کے اندر اُتر گیا، اندر بہت اندھیرا تھا، دَل دَل بھی تھی، پھر بھی وہ آگے جاتا گیا، اچانک اُسے کسی کی سانسوں کا اِحْسَاس ہوا، اُس نے اندھیرے میں

ٹٹولا تو یہ کوئی انسانی بدن تھا، اس نے اِبْنِ جُدعان کو آواز دی، اِبْنِ جُدعان ابھی زِندہ تھا، پڑوسی نے اپنے مُحسِن کی مدد کی اور اسے غار سے نکال کر گھر لے آیا، گھر آکر اس نے پوچھا: اے اِبْنِ جُدعان! تم وہاں غار میں تقریباً ایک ہفتہ بند رہے، اتنے دِن بغیر کھائے پیے تم زِندہ کیسے رہے؟ اِبْنِ جُدعان بولا: اندھیرا بہت تھا، مجھے کچھ دکھائی تو نہیں دیا، البتہ روزانہ میرے منہ کے قریب دُودھ کا ایک پیالہ آتا، میں اسے پی لیتا تھا، اسی کے سہارے زِندہ رہا مگر پچھلے 2 دِن سے نہ جانے کیوں دودھ کا پیالہ آنا بند ہو گیا تھا۔ پڑوسی بولا: میں سمجھ گیا، تم نے مجھے اُونٹنی تحفے میں دِی تھی، 2 دِن پہلے تمہارے بیٹے وہ اُونٹنی مجھ سے واپس لے گئے۔ تمہاری دِی ہوئی اُونٹنی کا دودھ ہم غریب یہاں پیتے تھے، اس کا بدلہ تمہیں وہاں غار میں مِل رہا تھا۔

مجھے ایسے عمل کی دے توفیق | کہ ہو راضی تری رضا یاربّ![1]

اے عاشقانِ رسول! یہ ہے **نیک اَعمال** کا دُنیوِی فائدہ، ہم جو بھی نیک عَمَل کرتے ہیں، وہ کبھی بُھلایا نہیں جاتا، نیکی بُرے وقت میں کام آہی جاتی ہے۔ اس لئے ہمیں نیک اَعمال بجالاتے ہی رہنا چاہئے۔

آل، اَوْلاد کی حفاظت

نیک اَعمال کے اور بھی بہت سارے دُنیوی فائدے ہیں، مثلاً ❁ نیک اَعمال کی برکت سے دُشمنوں سے حفاظت کی جاتی ہے ❁ نیک اَعمال کی برکت سے زمین و آسمان کی برکتیں نصیب ہوتی ہیں ❁ نیک اَعمال کی برکت سے غربت و محتاجی سے نجات ملتی ہے ❁ نیک اعمال کی برکت سے اللہ پاک کی خاص مدد و نُصرت نصیب ہوتی ہے ❁ نیک اَعمال کی برکت سے

1 ...ذوقِ نعت، صفحہ: 85۔

عمر میں اِضافہ ہوتا ہے ❁ نیک اَعمال کی برکت سے قُوّتِ ارادی مضبوط ہوتی ہے ❁ نیک اَعمال کی برکت سے عزّت بڑھتی ہے ❁ اللہ پاک مخلوق کے دِل میں نیک بندے کی محبّت ڈال دیتا ہے ❁ اور ایک بہت اَہم فائدہ یہ کہ **نیک اَعمال** کی برکت صِرف نیکیاں کرنے والے تک محدود نہیں رہتی بلکہ اس کے صدقے میں اس کی آل، اَوْلاد کو بھی برکتیں نصیب ہوتی ہیں۔

یتیموں کے خزانے کی حفاظت

قرآنِ کریم میں حضرت موسیٰ و حضرت خضر علیہما السّلام کا واقعہ موجود ہے، حضرت موسیٰ و خضر علیہما السّلام کسی بستی سے گزر رہے تھے، حضرت خضر عَلَیْہِ السَّلَام نے ایک دِیوار دیکھی جو گرنے کے قریب تھی، آپ نے اس دیوار کو درست کر دیا۔ حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے جب اس کی حکمت پوچھی تو فرمایا:

وَ اَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَیْنِ یَتِیْمَیْنِ فِی الْمَدِیْنَةِ وَ كَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَ كَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًاۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ یَّبْلُغَاۤ اَشُدَّهُمَا وَ یَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ﳓ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَۚ (پارہ:16، سورۂ کہف:82)

ترجَمۂ کنزالایمان: رہی وہ دیوار وہ شہر کے دو یتیم لڑکوں کی تھی اور اس کے نیچے اُن کا خزانہ تھا اور ان کا باپ نیک آدمی تھا تو آپ کے رَبّ نے چاہا کہ وہ دونوں اپنی جوانی کو پہنچیں اور اپنا خزانہ نکالیں آپ کے رَبّ کی رحمت سے۔

اَللّٰہُ اَکْبَر! **پیارے اسلامی بھائیو!** اندازہ کیجئے! کیسی کرم نوازی ہے، ایک دِیوار ہے، اس کے نیچے یتیم بچوں کا خزانہ دفن ہے، اللہ پاک نے اپنے نبی حضرت خضر عَلَیْہِ السَّلَام کو بھیجا کہ اس دیوار کو درست فرمادیں تاکہ یتیم بچوں کے خزانے کو نقصان نہ پہنچے، ان پر یہ کرم کیوں ہوا؟ اس لئے کہ

كَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًاۚ (پارہ:16، سورۂ کہف:82) ترجَمۂ کنزالایمان: ان کا باپ نیک آدمی تھا۔

عُلَما فرماتے ہیں: اس نیک شخص کا نام **کاشِح** تھا اور یہ ان یتیم بچوں کا آٹھویں یا دسویں

پشت میں والِد تھا۔[1]

سُبْحٰنَ الله! یہ ہے نیک اَعمال کی برکت...!! پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: آدمی کے نیک ہونے کی وجہ سے اللہ پاک اس کی اَوْلاد دَر اَوْلاد کی بہتری فرما دیتاہے اور اس کی نسل بلکہ اس کے ہمسایوں کی بھی رعایت فرماتاہے۔[2]

اولاد کی حفاظت کانرالا انداز

حضرت سعید بن مُسَیّب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اپنے بیٹے کو فرماتے تھے: بیٹا! میں تمہاری وجہ سے زیادہ نمازیں پڑھتاہوں تاکہ اللہ پاک ان نمازوں کے صدقے تمہاری حِفَاظت فرمائے۔[3]

سُبْحٰنَ الله! پیارے اسلامی بھائیو! ہم بھی اپنی اَوْلاد کی حِفَاظت کرتے ہیں ان کے لئے فِکْر مند رہتے ہیں بچہ پیدا ہوتاہے بلکہ اس کے پیدا ہونے سے پہلے ہی اس کے روشن مستقبل کے خواب دیکھنا شروع کر دیتے ہیں ہمارا بچہ محتاج نہ ہو اس کو کسی چیز کی کمی نہ رہے یہ بڑا آدمی بنے اس کو دوسروں کے ٹکڑوں پر نہ رہنا پڑے اس کے لئے پلاننگ کرتے ہیں، اَوْلاد ملنے کے بعد آدمی پہلے سے زیادہ کمانے کی کوشش شروع کر دیتاہے۔ اچھی بات ہے، اَوْلاد کے لئے فِکْر مند ہونا چاہئے مگر بزرگوں کے انداز دیکھئے کیسے نِرالے ہیں...! بچہ آفتوں، بلاؤں، مصیبتوں، تنگدستیوں، محتاجیوں وغیرہ سے محفوظ رہے، اللہ پاک بچے کی حِفَاظت فرمائے، اس مقصد کے لئے حضرت سعید بن مُسَیّب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نمازیں زیادہ پڑھا کرتے تھے۔ سُبْحٰنَ الله! کیا شان ہے...!!

1 ... تفسیر صراطُ الجنان، پارہ:16، سورۂ کہف، زیرِ آیت:82، جلد:6، صفحہ:25۔
2 ... تفسیرِ خازن، پارہ:16، سورۂ کہف، زیرِ آیت:82، جلد:3، صفحہ:174۔
3 ... مجموع رسائل ابن رجب، جلد:3، صفحہ:100۔

اللہ پاک ہمیں بھی توفیق نصیب فرمائے۔ اللہ پاک نے اَوْلاد کی نعمت سے نوازا ہے، اب سے 2 نفل زیادہ پڑھنا شروع کر دیں صدقہ پہلے کرتے ہیں، اب صدقے کی رقم بڑھا دیں 1 پارہ تلاوتِ قرآن کرتے ہیں، 2 کرنا شروع کر دیں بچے کے نام کی نیکیاں کرنا شروع کریں تاکہ اللہ پاک اس دُنیا میں بھی ہماری اَوْلاد کی حِفَاظت فرمائے، ہماری اَوْلاد کو ہمارے حق میں نیک بنائے اور آخرت میں بھی ان کو سرخرو فرمائے۔

عمل کا ہو جذبہ عطا یاالٰہی! گُناہوں سے مجھ کو بچا یاالٰہی!
میں پانچوں نَمازیں پڑھوں باجماعت ہو توفیق ایسی عطا یاالٰہی!
میں پڑھتا رہوں سُنّتیں، وقت ہی پر ہوں سارے نوافِل ادا یاالٰہی![1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے آج کے اس پُر فتن دور میں **نیک اَعْمَال** کا پابند بننے کے لئے بہت پیارا اور انمول نسخہ عطا فرمایا ہے؛ اسلامی بھائیوں کے لئے 72 نیک اَعْمَال، اسلامی بہنوں کے لئے 63 نیک اَعْمَال، طلبۂ کرام کے لئے 92 نیک اَعْمَال۔ آیئے! اِن نیک اَعْمَال میں سے چند ایک کے دُنیوی فائدے سنتے ہیں:

اچھی نیت کے تین دُنیوی فائدے

72 نیک اَعْمَال میں پہلا نیک عَمَل ہے: کیا آج آپ نے کچھ نہ کچھ جائِز کاموں سے پہلے کم از کم ایک اچھی نیت کی؟

اچھی نیت کے اُخْرَوِی لحاظ سے تو فائدے ہی فائدے ہیں، دُنیوی لحاظ سے بھی اس

[1] ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 102۔

کے بہت فائدے ہیں۔

(1): مثبت سوچ ملتی ہے

جدید سائیکالوجی (عِلمِ نفسیات) کے مطابق دُنیا کے کسی بھی کام میں کامیابی، ترقی اور عُروج کے لئے ایک انسان کے اندر جو صِفَات ہونا ضروری ہے، ان میں سے ایک اَہم اور بنیادی صِفَّت یہ ہے کہ بندہ **مثبت سوچ** کا مالِک ہو۔ منفی سوچ رکھنے والا اَوَّل تو کامیاب ہوتا ہی نہیں ہے، اگر اسے کامیابی مِل بھی جائے تو وہ اپنی کامیابی کو سنبھال نہیں پاتا۔ اس لئے **مثبت سوچ** ہونا دُنیا میں کامیابی کے لئے بنیادی شرط ہے۔

اچھی نیت کا اَہم ترین فائدہ یہ ہے کہ اچھی نیتوں کی عادَت کی برکت سے مثبت سوچ نصیب ہو جاتی ہے۔ اچھی نیت اَصل میں ہے کیا؟ اچھی نیت کسی بھی کام کے ساتھ مثبت وابستگی ہے۔ ہم کوئی بھی کام کرنے سے پہلے اُس کام کا کوئی اچھا پہلو تلاش کرتے ہیں، پھر اس اچھے پہلو کو ذِہن میں لا کر، اس اچھے پہلو کو اپنا مقصد بنا کر وہ کام کرتے ہیں۔ یہی مثبت سوچ ہے۔

مثال کے طَور پر ایک بچہ ہے، وہ **PHD/M.A/B.A** وغیرہ کرنا چاہتا ہے مگر اس کے والدَین اسے دَرسِ نظامی (یعنی عالِم کورس) میں داخِل کروا دیتے ہیں، اب ایسی صُورتِ حال میں عام طَور پر بچے والدَین کے سامنے مجبور ہو کر وہ کام تو کرتے ہیں مگر ذِہنی طَور پر باغی رہتے ہیں، ٹائِم پاس کرتے ہیں اور دِل لگا کر پُوری محنت نہیں کر پاتے، اگر وہ بچہ ایک اچھی نیت کرلے کہ **میں اپنے والدَین کی اِطاعت کرتے ہوئے، انہیں خوش کر کے اللہ پاک کی رضا پانے کے لئے دَرسِ نظامی کرتا ہوں۔** یہ ایک اچھی نیت اس کو مثبت بنا دے گی، اس کا پُورا مائنڈ سیٹ بدل جائے گا، اب اس کا پڑھائی میں دِل بھی لگے گا، شوق بھی پیدا ہو جائے

گا اور وہ دِل لگا کر محنت کرکے پڑھائی بھی کرلے گا اور وقت کی بربادی سے بھی بچ جائے گا۔

تربِیّتِ اَوْلاد کی ایک اچھی نیت

اسی طرح علمائے کرام فرماتے ہیں: والِد کو چاہئے کہ اَوْلاد کی پرورِش اس نیت سے کرے کہ میرا یہ بیٹا یا بیٹی روزِ قیامت میری شفاعت کریں گے۔[1]

آپ یہ نیّت کرکے دیکھئے! ہم صحیح معنوں میں یہ اچھی نِیّت بنانے میں کامیاب ہو جائیں تو یہ نیت ہوتے ہی مائنڈ سیٹ فوراً مثبت ہو جائے گا، بچے کی محبّت پہلے بھی دِل میں ہے، اب مزید بڑھ جائے گی، اندازِ تربیت میں نرمی کا دِل کرے گا، بچے کے متعلق جو خواب دیکھے ہیں، اس کے مستقبل کے بارے میں جو پلاننگ کی ہوئی ہے، وہ سب کی سب مثبت ہو جائے گی۔

اسی طرح اچھی نیت کی برکت سے ہم بہت ساری پریشانیوں سے بھی بچ سکتے ہیں، اچھی نیت کی برکت سے ہمارا معاشرہ امن و سلامتی کا گہوارہ بھی بن سکتا ہے، جب بھی کسی عزیز، رشتے دار یا دوست احباب سے ملاقات کرنی ہو، اس ملاقات کے لئے بھی اچھی اچھی نیتیں کیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! لڑائی جھگڑوں سے بہت حد تک محفوظ رہیں گے۔

بد قسمتی سے ہمارے معاشرے میں ایسا ہوتا ہے: جب کوئی عزیز، رشتے دار اپنی خوشی بتاتا ہے تو ایسے لوگ ہیں جن کے چہرے پر خوشی کے آثار ہوتے ہیں، زبان پر مبارکباد ہوتی ہے مگر دِل میں حسد کی آگ جل رہی ہوتی ہے، یا جب کوئی رشتے دار اپنی داستانِ غم بیان کرتا ہے تو چہرے پر پریشانی، زبان پر تسلی ہوتی ہے مگر دِل میں خوشی کے لڈو پھوٹ رہے ہوتے ہیں کہ اچھا ہوا! میرے ساتھ فُلاں وقت یُوں کیا تھا، آج تمہارے

---

1 ...حاشیہ شیخ زادہ علی تفسیر بیضاوی، پارہ:19، سورۂ شعراء، زیرِ آیت:88، جلد:6، صفحہ:347۔

ساتھ بھی ہو۔ یہ انداز ہمارے ہاں موجود ہیں۔

اگر ہم اپنے عزیزوں، رشتے داروں سے ملتے وقت اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادَت ڈال لیں، مثلاً ہم نِیّت کریں: اللہ پاک کی رضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے صلہ رحمی کروں گا، اگر ان کی جانِب سے تکلیف پہنچی تو صبر کرتے ہوئے صلہ رحمی جاری رکھوں گا۔

آپ خود غور فرمائیں: اگر ہم اپنے بھائیوں، رشتے داروں وغیرہ سے ملتے وقت یہ نِیّت کرلیں، پہلے سے ہی نیکی اور اللہ پاک کی رضا پانے کا ذہن بنالیں تو کیا اب ہمارا ضمیر گوارا کرے گا کہ ہم ان سے متعلق کوئی منفی پہلو سوچیں، سامنے والے سے لڑائی کریں، اس کے خِلاف دِل میں بغض وحسد کی کیفیات پالیں، نہیں...! ہمارا ضمیر گوارا نہیں کرے گا۔

معلوم ہوا؛ اگر ہم اچھی نیتوں کی عادَت بنالیں تو اس کی برکت سے ہم حسد، جلن، بغض، شماتت (کسی کے نقصان پر خوشی کا اظہار کرنے)، فضول غموں اور پریشانیوں سے بہت حد تک بچ جائیں گے، لڑائی جھگڑوں سے بھی اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! حفاظت ہو گی اور نتیجۃً معاشرہ امن وسلامتی کا گہوارہ بن جائے گا۔

(2): نعمت زحمت بننے سے بچ جاتی ہے

ہمیں اس دُنیا میں بہت ساری بھلائیاں، کامیابیاں ملتی ہیں مگر ہر اچھی دِکھنے والی چیز، ہر ایک کے حق میں نعمت ہی ہو، یہ ضروری نہیں، دُنیوی کامیابی، مال، دولت، صحت، عہدہ و منصب زحمت بھی بن جاتے ہیں۔ دیکھئے! فرعون بادشاہ تھا، کیا یہ بادشاہی اس کے حق میں نعمت تھی؟ نہیں...! قارُون بہت مالدار تھا، جتنا مال اس کے پاس تھا، شاید آج دُنیا میں کسی کے پاس اتنا مال نہ ہو مگر کیا یہ مال و دولت اس کے حق میں نعمت تھی؟ نہیں...!! یہ اس

کے حق میں زحمت تھی۔

اگر ہم اچھی نیتوں کی عادت بنالیں تو اس کی برکت سے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دُنیا میں ملنے والی نعمتیں، کامیابیاں زحمت بننے سے محفوظ ہو جائیں گی۔ دیکھئے! دُنیا کے لئے کمایا گیا مال آخرت میں ہلاکت کا سبب ہے، اگر ہم مال کمانے میں اچھی نیت کرلیں تو یہی مال آخرت میں نجات کا ذریعہ بن جائے گا۔

یہ اللہ پاک کے راستے میں ہے

معجمِ صغیر کی روایت ہے: ایک دن صبح سویرے حضور سیّدِ عالَم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان کے ساتھ تشریف فرما تھے کہ ایک طاقتور اور مضبوط جسم والا نوجوان روزگار کے لئے کہیں جاتے ہوئے وہاں سے گزرا، صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان نے اسے دیکھ کر کہا: کاش! اس کی جوانی اور طاقت اللہ پاک کی راہ میں صرف ہوتی۔ اس پر رحمتِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ایسا مت کہو! کیونکہ اگر وہ محنت و کوشش اس لئے کرتا ہے کہ خود کو سوال کرنے سے بچائے اور لوگوں سے بے پرواہو جائے تو وہ یقیناً اللہ پاک کی راہ میں ہے اور اگر وہ اپنے ضعیف والدین اور کمزور اولاد کے لئے محنت کرتا ہے تو بھی وہ اللہ پاک کی راہ میں ہے اور اگر وہ فخر کرنے اور مال کی زیادہ طلبی کے لئے بھاگ دوڑ کرتا ہے تو وہ شیطان کی راہ میں ہے۔(1)

اے عاشقانِ رسول! غور فرمائیے! کام ایک ہی ہے، وہ شخص مال کمانے کے لئے ہی جا رہا تھا مگر اس کا یہ ایک ہی کام رحمٰن کا رستہ بھی ہو سکتا ہے، شیطان کا رستہ بھی ہو سکتا ہے۔

1 ... معجمِ صغیر، صفحہ: 648، حدیث: 940 ملتقطاً۔

فرق کیا ہے؟ صِرف نِیّت کا فرق ہے، اگر نیت اچھی ہے تو یہی مال کمانا نیکی بن جائے گا، دُنیا میں اس مال سے نفع بھی ملے گا اور یہی مال نجات کا ذریعہ بھی بن جائے گا، لیکن اگر نیت بُری ہے تو یہی مال کمانا زحمت ہو جائے گا، دُنیا میں اس کا نفع ملے نہ ملے، آخرت میں نقصان کا سبب ضرور بن سکتا ہے۔ اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس شخص کی نیت طلبِ دنیا ہو، اللہ پاک اس پر اس کے کام متفرق کر دے گا اور محتاجی اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان ہو گی اور اس کے پاس دنیا اتنی ہی آئے گی جتنی اس کے مقدر میں لکھی گئی اور جس کی نیت آخرت میں بہتری حاصل کرنے کی ہو اللہ پاک تونگری اس کے دل میں ڈال دے گا اور دنیا اس کے پاس ذلیل ہو کر آئے گی۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! معلوم ہوا؛ اچھی نیتوں کے جو اُخروِی اِنْعامات ملیں گے، وہ تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ملیں گے ہی ملیں گے، اس کے ساتھ ساتھ اچھی نیت کا دُنیوی فائدہ یہ ہے کہ اس کی برکت سے معاملات سدھر جاتے ہیں، دِل کو بے نیازی مل جاتی ہے اور دُنیا کا نفع بھی نصیب ہوتا ہے۔

(3): جیسی نِیّت ویسی مُراد

پیارے اسلامی بھائیو! اچھی اچھی نیتوں والے نیک عمل کا ایک اور دُنیوی فائدہ عرض کروں؛ مشہور مقولہ ہے: جیسی نِیّت، ویسی مُراد۔ اچھی نیت کا ایک دُنیوی فائدہ یہ بھی ہے کہ اچھی نیت کی برکت سے اللہ پاک چاہے تو مُراد نہ صِرف پُوری ہوتی ہے بلکہ بہتر طَور پر پُوری ہو جاتی ہے۔ جبکہ اگر نیتوں میں خرابی آجائے تو ہماری مُرادَیں پُوری ہوں یا نہ ہوں، البتہ نقصان ضرور ہوتا ہے۔

---

1 ... ابنِ ماجہ، کتاب الزہد، باب الہم بالدنیا، صفحہ: 668، حدیث: 4105۔

گنّے کا ٹھنڈا میٹھا رَس

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت، حضرت علّامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری رضوی دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ اپنی کتاب **نیکی کی دعوت** میں اچھی نیت کی برکات بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں: ایک بار اِیران کا ایک بادشاہ کِسریٰ اپنے لشکر سے بچھڑ کر کسی باغ کے دروازے پر جا پہنچا، اُس نے پینے کے لئے پانی مانگا تو ایک بچّی گنّے کا ٹھنڈا میٹھا رس لے آئی۔ بادشاہ نے پیا تو بہت لذیذ تھا، اُس نے بچّی سے پوچھا: کیسے بناتی ہو؟ اُس نے بتایا کہ اِس باغ میں بہت اعلیٰ قسم کے گنّوں کی پیداوار ہوتی ہے، ہم اپنے ہاتھوں سے گنّے نِچوڑ کر رس نکال لیتے ہیں! بادشاہ نے ایک اور گلاس کی فرمائش کی، وہ لینے گئی، اِس دَوران بادشاہ کی نیّت خراب ہوگئی اور اس نے طے کر لیا کہ میں یہ باغ زبردستی لے کر دوسرا باغ ان کو دیدوں گا۔ اِتنے میں وہ بچّی روتی ہوئی آئی اور کہنے لگی: ہمارے بادشاہ کی نیّت خراب ہوگئی ہے۔ بادشاہ بولا: تمہیں اِس کا کیسے عِلم ہوا؟ کہنے لگی: پہلے بآسانی رس نکل جاتا تھا۔ لیکن اب کی بار خوب زور لگانے کے باوُجود بھی میں رس نہ نکال سکی۔ بادشاہ نے فوراً باغ چھیننے کی بُری نیّت تَرک کر دی اور کہا: ایک بار پھر جاؤ اور کوشِش کرو، چُنانچِہ وہ گئی اور بآسانی رس نکال کر لانے میں کامیاب ہوگئی۔ [1]

اَللّٰہُ اَکْبَر! غور فرمایئے! نِیّت کتنی اَثَر انداز ہوتی ہے، اگر ہم اچھی نیت کریں تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ہماری مُرادَیں بہتر طَور پر پُوری ہوں گی۔ اللہ پاک ہمیں ہر نیک و جائِز کام سے پہلے اچھی اچھی نیّتیں کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

1 ...حیاۃ الحیوان الکبریٰ، جلد:1، صفحہ:216۔

نماز کے دُنیوی فائدے

72نیک اَعْمال میں سے دوسرا نیک عَمَل ہے: کیا آج آپ نے پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟

نماز تو دُنیوی واُخروی کامیابیوں کی کُنجی ہے۔ نماز پڑھنے کے اُخرِوی فوائد جو ہیں، وہ تو ہیں، دُنیوی فوائد بھی اتنے زیادہ ہیں کہ ان کی گنتی نہیں ہو سکتی۔

(1): نماز کے معاشرتی فائدے

❁ نماز ایک شُکْر ہے اور شکر کی برکت سے نعمتوں میں اِضافہ ہوتا ہے ❁ نماز ہر مسلمان پر فرض ہے، جو پانچوں نمازیں پابندی کے ساتھ ادا کرنے کی عادَت بنالے، اِنْ شَآءَاللہُ الْکَرِیْم! فرض شناس ہو جائے گا ❁ لاپرواہی ❁ سستی ❁ اور کاہلی کی آفت سے بچنے میں کامیاب ہو جائے گا ❁ جدید سائیکالوجی (عِلْمِ نفسیات) کے مطابق کسی بھی کام میں کامیابی کے لئے مضبوط **قُوَّتِ ارادی** نہایت ضروری ہے، جس کی قُوَّتِ ارادی مضبوط نہ ہو، اس کا حال ایساہی ہوتا ہے کہ

ارادے باندھتا ہوں، سوچتا ہوں، توڑ دیتا ہوں | کہیں ایسا نہ ہو جائے، کہیں ویسا نہ ہو جائے

یعنی جس کی قُوَّتِ ارادی مضبوط نہ ہو، وہ ڈانواں ڈول ہی رہتا ہے، اس لئے قُوَّتِ ارادی کو کامیابی کی بنیادی شرط قرار دیا جاتا ہے، نماز کا یہ ایک بہترین دُنیوی فائدہ ہے کہ اس نیک عمل کی برکت سے قُوَّتِ ارادی بہت مضبوط ہو جاتی ہے ❁ اور نماز کا ایک بہت ہی اَہَم فائدہ؛ یہ کہ نماز ایک حِفَاظَتی حِصار ہے، دوائیاں 2 قسم کی ہوتی ہیں، ایک سادہ دوائی جو بیمار کی بیماری کو ختم کرتی ہے اور ایک ویکسین (Vaccine) ہوتی ہے، یہ بیماری کو ختم بھی

کرتی ہے، ساتھ ہی ساتھ آیندہ وہ بیماری لگنے سے بھی بچاتی ہے، نماز بھی گویا ایک روحانی ویکسین ہے، اللہ پاک فرماتا ہے:

اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِؕ
(پارہ:21، سورۂ عنکبوت:45)

ترجَمۂ کنزالایمان: بے شک نماز منع کرتی ہے بے حیائی اور بُری بات سے۔

یہ نماز کا اہم ترین فائدہ ہے کہ نماز نہ صرف ہماری منفی سوچ، منفی کردار، منفی اخلاق کو مثبت بناتی ہے بلکہ ہمارے افعال و کردار، اخلاق، عادات، گفتار وغیرہ کو دوبارہ منفی ہونے سے بھی بچالیتی ہے۔

نماز اِصلاح کا سبب ہے

ایک مرتبہ ایک صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوئے، عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ علیہ وَآلہٖ وَسَلَّم! فُلاں شخص نماز بھی پڑھتا ہے اور چوری بھی کرتا ہے۔ اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ علیہ وَآلہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اسے چھوڑ دو! اس کی نماز اسے چوری سے روک دے گی۔ (1)

سُبْحٰنَ اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! نماز کی 6 شرائط، 7 فرائض، 30 واجبات، 92 سنّتیں اور کئی ایک باطنی آداب ہیں، اگر ہم ان سب کا لحاظ رکھ کر نماز ادا کریں تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! نماز ہمارے اخلاق و کردار کو نکھار کر مثبت اور پُرکشش بنادے گی۔ اللہ پاک ہمیں پانچوں نمازیں پابندی کے ساتھ مسجد میں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ پڑھنے کی توفیق نصیب فرمائے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

(1) ...مسندِ امام احمد، جلد:4، صفحہ:658، حدیث:10030۔

(2): نماز کے طِبّی فائدے

پیارے اسلامی بھائیو! طِبّی لحاظ سے بھی نماز کی بہت برکتیں ہیں۔ نَماز کی برکت سے بندہ ❁ دِماغی (Mental) ❁ اعصابی (Neural) ❁ اور نفسیاتی امراض (Psychological Diseases) ❁ جوڑوں کے دَرد (Joints pain) ❁ معدے کے السر (Stomach ulcers) ❁ شُوگر (Diabetes) ❁ فالج (Paralysis) ❁ بلڈ پریشر (Blood pressure) ❁ آنکھوں اور گلے کے اَمراض (Eyes and Throat Diseases) سے بھی محفوظ ہو جاتا ہے۔ درست طریقے سے نَماز کی ادائیگی کولیسٹرول (Cholesterol) کی مقدار کو نارمل (Normal) رکھنے کا ایک مستقل اور متوازِن ذریعہ ہے ❁ نَماز کی حالَتِ قیام میں ریڑھ کی ہڈی (Backbone) کو سُکون ملتا ہے ❁ اور رُکُوع کرنے سے کمر دَرد (Backache) سے نجات ملتی ہے ❁ پیٹ کے عُضُلات ❁ معدے اور آنتوں کا نظام بہتر ہوتا ❁ اور پتھری بننے کا عمل سُست ہو جاتا ہے ❁ نَماز سے گھٹنے اور کہنیوں کے جوڑ مضبوط ہوتے ہیں ❁ نَماز گردن اور شانوں کے پٹھوں کے لئے بہترین ورزش (Exercise) ہے۔

ہر عبادت سے برتَر عبادت نماز
ساری دولت سے بڑھ کر ہے دولت نماز
اے غریبو! نہ گھبراؤ! سجدے کرو!
دے گی برکت، مٹائے گی غربت نماز
صبر سے اور نمازوں سے چاہو مدد
پُوری کروائے ہر ایک حاجت نماز

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

چند مزید نیک اَعْمال کے دُنیوی فائدے

اے عاشقانِ رسول! اسی طرح 72 نیک اَعْمال میں بقیہ جو نیک اَعْمال ہیں ان کے بھی

بہت فائدے اور برکتیں ہیں، مثلاً **نیک عمل نمبر 21 ہے: کیا آج آپ نے فجر کے لئے جگایا؟** اس نیک کام پر عمل کی برکت سے صبح صبح پیدل چلنے کا موقع ملتا ہے، جس کی برکت سے صحت اچھی رہتی ہے پیدل چلنا مختلف قسم کی بیماریوں (ہارٹ اٹیک **Heart Attack**، فالج، لقوہ، دماغی اَمراض، ہاتھ پاؤں اور بدن کا درد، زَبان اور گلے کی بیماریاں، منہ کے چھالے، سینے اور پھیپھڑے کے اَمراض، سینے کی جلن، شوگر، ہائی بلڈ پریشر، جگر اور پِتّے کے اَمراض وغیرہ) سے بچاتا ہے اس سے وَزن اعتدال میں رہتا ہڈیاں مضبوط ہوتی اور تمام اَعضَا بہتر طور پر کام کرتے ہیں۔ (1)

نیک عمل نمبر 25 کے مطابق سفید لباس پہننے کی برکت سے گرمی کی شدت میں کمی واقع ہوتی ہے۔ (2) امریکہ میں انسانی صِحّت کے متعلق کی گئی ایک تحقیق کے مطابق لباس کو ٹخنوں (**Ankles**) سے اوپر لٹکانے سے ٹخنوں میں ورم (**Swelling**)، جگر کے اندرونی ورم اور پاگل پن سے حِفَاظَت رہتی ہے کالر (**Collar**) کے بغیر قمیص پہننے سے دِماغ اور آنکھوں کی کمزوری (**Weakness**)، بے خوابی (**Sleeplessness**)، بالوں کے گرنے، گنجے پن (**Baldness**) اور پاگل پن (**Insanity**) سے حِفَاظَت رہتی ہے۔ اس لئے کہ دماغ میں خون کی سپلائی دماغی شریانوں سے ہوتی ہے اور کالر (**Collar**) سے ان شریانوں میں دباؤ بڑھنے کے سَبَب خون کی گردش میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔

ان کی سنّت کا جو آئنہ دار ہے | بس وُہی تو جہاں میں سمجھدار ہے (3)

---

1 ... صدائے مدینہ، صفحہ: 16، 17 بتصرف۔
2 ... گرمی سے حفاظت کے مدنی پھول، صفحہ: 10 ماخوذاً۔
3 ... وسائلِ بخشش، صفحہ: 472۔

نیک عمل نمبر 27 کے مطابق داڑھی شریف رکھنے کی برکت سے فولی کلیٹس بار بی (**Folliculitis barbae**)نامی بیماری سے عافیت رہتی ہے، اس بیماری کا خطرہ شیو (**Shave**)کے دوران جِلْد پر آنے والے زَخْم سے بڑھ جاتا ہے۔ جب سُنَّتِ رسول چہرے پر سجائی ہو گی تو یہ بیماری قریب بھی نہ آئے گی اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم!۔اس کی بدولت الرجی سے حِفَاظَت رہتی ہے کیونکہ داڑھی اور مونچھوں کے بال گرد و غُبار (**Dust**)اور پولن ذَرَّات (**Pollen Grains**) کو اپنی طرف کھینچ لیتے ہیں اس طرح وہ ناک اور منہ میں نہیں جاپاتے۔ چہرے کے بال جِلد (**Skin**)کو سورج کی الٹراوائلٹ شعاعوں سے بچاتے اور جِلد کے کینسر سے 90 سے 95 فیصد تک تحفظ فراہم کرتے اور دمہ (**Asthma**)کے جرثوموں (**Germs**)سے پھیپھڑوں (**Lungs**)کی حفاظت کرتے ہیں۔

سبھی رُخ پہ اک مُشت داڑھی سجائیں | بنیں عاشِقِ مصطفےٰ یاالٰہی![1]

نیک عمل نمبر 31 کے مطابق مِسْواک کی عادت بنانے کی بھی بہت برکتیں ہیں۔ سائنسی تحقیق (**Research**)کے مُطابِق مِسْوَاک کے ریشے بیکٹیریا کو چُھوئے بغیر براہِ راست خَتْم کر دیتے ہیں اور دانتوں کو کئی بیماریوں سے بچاتے ہیں۔ یہ دانتوں اور منہ کی صفائی اور مسوڑھوں کی صِحَّت کا بہترین ذریعہ ہے۔ امریکا میں دانتوں سے متعلق ہونے والی ایک نشست میں بتایا گیا کہ مِسْوَاک میں ایسے مادّے (**Substances**)ہوتے ہیں جو دانتوں کو کمزوری سے بچاتے ہیں اور وہ تمام دوائیں جو دانتوں کی صَفائی میں استعمال ہوتی ہیں، ان سب سے زِیادَہ فائدہ مند مِسْوَاک ہے۔[2] مِسواک سے قوّتِ حافِظہ بڑھتی، دردِ سر

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:104۔
2 ...مسواک شریف کے فضائل، صفحہ:7 بتصرف۔

(**Headache**)دُور ہوتا اور سَر کی رگوں کو سُکون ملتا ہے۔ان کے عِلاوہ نَظر تیز،معدہ (**Stomach**)دُرُست اور کھانا ہَضْم ہوتا ہے، عَقْل بڑھتی، بچّوں کی پیدائش میں اِضافہ ہوتا،بُڑھاپا دیر میں آتا اور پیٹھ مضبوط ہوتی ہے۔[1]

یہ اکثر ساتھ اُن کے شانہ و مسواک کا رہنا | بتاتا ہے کہ دل ریشوں پہ زائد مہربانی ہے[2]

وضاحت: سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی عادتِ مُبارَکہ تھی کہ کنگھا اور مسواک شریف اکثر اپنے ساتھ رکھتے تھے، کنگھے میں دندانے اور مسواک میں ریشے ہوتے ہیں،اس سے ثابِت ہوتا ہے کہ آپ کو دل ریشوں یعنی زخمی دل والوں سے مَحَبَّت تھی۔

نیک عمل نمبر 33 کے مُطابِق تہجد کی نماز پڑھنے کی برکت سے بڑھاپا دیر سے آتا اور چہرہ نورانی ہوجاتا ہے۔

نیک عمل نمبر 38 کے مُطابِق سچ بولنے کی برکت سے جسمانی اور دِماغی صِحَّت بہتر ہوتی ہے، ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ جھوٹ بولنا انسان کی صِحَّت کو متاثّر کرتا اور بے خوابی و اَلسر کا سَبَب بنتا ہے۔ جھوٹ بولنے والے حقائق کو چھپانے کی وجہ سے نفسیاتی دباؤ (**Depression**)کا شکار ہوجاتے ہیں۔لہٰذا سچ بول کر ان تمام آفات سے بچا جاسکتا ہے۔

حسد، وعدہ خِلافی، جھوٹ، چُغلی، غیبت و تہمت
مجھے ان سب گناہوں سے ہو نفرت یارسولَ اللہ[3]

نیک عمل نمبر 55 کے مطابق عمامہ شریف پہننا دَرْدِ سر (**Headache**) کے لئے بہت مفید ہے۔اس سے دماغ (**Brain**)کو تَقْوِیَت ملتی اور حافظہ مضبوط ہوتا ہے۔

---

1 ...نماز کے احکام، صفحہ:72۔
2 ...حدائق بخشش، صفحہ:191۔
3 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:332۔

اسے باندھنے سے دائمی نزلہ نہیں ہوتا، اگر ہوتا بھی ہے تو اس کے اثرات کم ہوتے ہیں۔ عِمامہ شریف کا شملہ حرام مغز کو موسمی اثرات مثلاً سردی گرمی وغیرہ سے تحفظ فراہم کرتا اور سرسام (یعنی دِماغ کے ورم) کے مَرَض کے خطرات میں کمی لاتا ہے۔ (1)

لباس اپنا سنّت سے آراستہ ہو | عمامہ ہو سر پر سجا یاالٰہی! (2)

نیک عمل نمبر 62 کے مُطابِق ہر پیر شریف (یا چھوٹ جانے کی صُورت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھنا معدے کی تکالیف اور بیماریوں میں مفید ہے کہ روزہ رکھنے سے نظامِ ہضم بہتر، شوگر لیول، کولیسٹرول اور بلڈ پریشر میں اِعْتِدَال رہتا ہے، مزید یہ کہ دل کا دورہ پڑنے کا خطرہ نہیں رہتا کیونکہ روزے کے دوران خون کی مِقْدَار میں کمی ہو جاتی ہے اور دل کو انتہائی فائدہ مند آرام پہنچتا ہے۔ روزے سے جسمانی کِھچاؤ، ذہنی تناؤ، ڈِپریشن اور نفسیاتی اَمْرَاض کا خاتمہ ہوتا، موٹاپے میں کمی اور اِضافی چربی خَتْم ہو جاتی ہے۔ روزہ رکھنے سے بے اولاد خواتین کے ہاں اولاد ہونے کے امکانات کئی گنا بڑھ جاتے ہیں۔ (3)

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: نیک اَعمال

پیارے اسلامی بھائیو! یہ مختصر طَور پر نیک اَعمال کے دُنیوی فائدے بیان ہوئے، ورنہ نیک اَعمال کی برکتیں گننے لگیں تو ہم گن نہیں سکیں گے، اَلْحَمْدُ لِلّٰه! نیک اَعمال اپنانے کی دُنیا میں بھی بے شمار برکتیں ہیں اور آخرت میں بھی بے شُمار برکتیں ہیں۔ لٰہذا عملی طَور پر نیک اَعمال اپنا لینے کی نِیّت فرمالیجئے! آیئے! ترغیب کے لئے ایک مدنی بہار سنتے ہیں:

1 ... 163 مدنی پھول، صفحہ: 27۔
2 ... وسائلِ بخشش، صفحہ: 104۔
3 ... تفسیر صراط الجنان، پارہ: 2، سورۂ بقرہ، زیرِ آیت: 184، جلد: 1، صفحہ: 293 بتصرف۔

پورا گھرانہ سُدھر گیا

ضلع اٹک (پنجاب، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے، مَیں گُناہوں سے بھرپُور زندگی گزار رہا تھا، فلمیں دیکھنا، آوارہ گردی کرنا، نمازیں قضا کرنا وغیرہ میرے معمولات میں شامِل تھا، ایک مرتبہ ہمارے علاقے میں عاشقانِ رسول کا مدنی قافلہ آیا، ان میں سے ایک اسلامی بھائی نے مجھے مغرب کی نماز پڑھنے اور بیان میں شرکت کی دعوت دی، میری خوش نصیبی کہ میں اُن کے ساتھ مسجد میں چلا گیا، بعدِ مغرب بیان سُن کر بڑا لطف آیا، بیان کے آخر میں مبلغ نے **نیک اعمال** رسالے کا تعارُف (**Introduction**) کروایا، رسالہ **نیک اَعْمال** میں دَرْج نیکیوں بھری زِندگی گزارنے کے مدنی پھول دیکھ کر مجھے بہت خوشی ہوئی، اس رسالے کی صُورت میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی اِصلاحِ اُمَّت کے لئے کُڑھن دیکھ کر میں نے ہاتھوں ہاتھ بیعت کے لئے نام دے دیا اور عطّاری بَن گیا، وقت کے ولیِّ کامِل سے نسبت کیا ہوئی، دِل گُناہوں سے بیزار اور نیکیوں کی طرف مائل ہو گیا، مَیں نے گُناہوں سے توبہ کی اور دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول کو دِل و جان سے اپنالیا، اس کی برکت سے میرے اَخلاق سَنْوَرنے لگے، میری اس تبدیلی کا میرے گھر والوں پر بھی اچھا اَثر ہوا، الحمدللہ! آہستہ آہستہ پورا گھرانہ ہی قادری، رضوی، عطّاری ہو گیا، گھر میں نمازوں کی پابندی شروع ہو گئی، فلمیں ڈرامے، گانے باجے بند ہو گئے اور گُناہوں بھرے چینلز کی جگہ مدنی چینل چلنے لگ گیا۔

خوب مَدنی قافِلوں کی دھوم ہو | نیک ہو اُمَّت اے نانائے حسین!

مَدنی اِنعامات کی ہو ریل پیل | نیک ہو اُمّت اے نانائے حسین!

نوٹ: دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں مدنی انعامات کو اب **نیک اَعمال** کہا جاتا ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نیک اعمال (Naik Amal) موبائل ایپلی کیشن

پیارے اسلامی بھائیو! نیک بننے اور نیک اعمال میں اضافے کے لئے دعوتِ اسلامی کے **I.T** ڈیپارٹمنٹ نے ایک موبائل ایپلی کیشن جاری کی ہے، جس کا نام ہے: **نیک اعمال (Naik Amal)** یہ ایپلی کیشن اپنے موبائل میں انسٹال کر لیجئے، اس ایپلی کیشن میں: اسلامی بھائیوں، اسلامی بہنوں اور طالب علموں کے لئے الگ، الگ رسائل موجود ہیں ❁ اس کو 6 مختلف زبانوں ❁ انگریزی ❁ اردو ❁ ہندی ❁ بنگلہ ❁ گجراتی اور ❁ سندھی میں استعمال کیا جاسکتا ہے ❁ اس میں مختلف نیک اَعمال پر مبنی سُوالات دیئے گئے ہیں ❁ ہر سُوال کے نیچے 30 خانے ہیں، روزانہ اپنی مرضی کا کوئی بھی وقت مقرر کرکے اپنے اَعمال کا جائزہ لیجئے، اس کے مُطابق زِندگی گزاریئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اس کی برکت سے گُناہوں سے بچنے اور نیکیاں کرنے کا ذہن بنے گا، دِل کی پاکیزگی ملے گی اور کردار اُجلا اُجلا، نکھرا نکھرا، خوبصُورت ہو جائے گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعَادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِی فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنّت میں

میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

شکر کرنا سُنّت ہے

2 فرامینِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم: (1): بندے کا ہر نوالے اور ہر گھونٹ پر اللہ کریم کا شکر کرنا اللہ پاک کو پسند ہے۔[2] **(2):** اپنی زبانیں ذِکْر سے اور دِل شکر سے تَر رکھو!۔[3]

اے عاشقانِ رسول! شُکر کرنا سُنّت ہے ❁ اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کثرت سے شکر کرتے تھے ❁ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے کبھی ناشکری نہیں کی ❁ شکر اعلیٰ عبادت ہے ❁ شکر کرنے سے نعمت میں اضافہ ہوتا ہے ❁ بندے کو نعمت ملے، بندہ شکر کرے، اس کی برکت سے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! بندہ عذاب سے محفوظ رہے گا۔[4]

شکر کرنے کا طریقہ: حضرت ابو بکر شبلی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: نعمت کو دیکھنے کے بجائے، نعمت دینے والے پر نظر رکھنا شکر ہے۔[5] مثلاً: ❁ آپ کو تنخواہ (Salary) ملی، یہ بھی نعمت ہے ❁ امتحان میں پاس ہوئے ❁ بیٹے یا بیٹی کی ولادت ہوئی ❁ نماز کی توفیق ملی ❁ روزہ رکھنے کی سعادت ملی ❁ صدقہ دیا وغیرہ کوئی بھی نعمت ملی تو اب اس نعمت پر نگاہ نہ

---

1 ...تاریخ مدینہ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔
2 ...مُسلِم، کتابُ الذِّکر والدُّعا، صفحہ:1122، حدیث:6932۔
3 ...شُعَبُ الْاِیْمَان، باب: محبۃُ اللہ، جلد:1، صفحہ:419، حدیث:590، ملتقطاً۔
4 ...صِرَاطُ الجنان، جلد:4، صفحہ:406، خُلاصۃً۔
5 ...اِحیاءُ العلوم، کتابُ الصَّبر والشکر، جلد:4، صفحہ:103، خلاصۃً۔

رکھئے بلکہ سوچئے: اللہ پاک نے یہ نعمت عطا کی، نعمت کی نسبت اپنی طرف نہیں، اللہ پاک کی طرف کیجئے۔ امام غزالی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ❁ نعمت کے ساتھ نیکی کا ارادہ کرنا **دِل کا شکر** ہے۔ ❁ زبان سے اللہ پاک کی حمد و ثنا کرنا **زبان کا شکر** ہے۔ ❁ اللہ کریم کی دی ہوئی نعمت کو عِبادت میں خرچ کرنا، اس کو گُناہ میں استعمال ہونے سے بچانا **باقِی اعضا** کا شکر ہے۔[1]

مختلف سنتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی کتاب **بہارِ شریعت** جلد:3 سے حِصّہ 16 اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنتیں اور آداب** خریدیئے اور پڑھئے۔ سنتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

الفتِ مصطفےٰ اور خوفِ خدا | چاہئے گر تمہیں قافلے میں چلو
گر مدینے کا غم چاہئے چشمِ نَم | لینے یہ نعمتیں قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...اِحیاءُ العلوم، کتابُ الصّبر والشکر، جلد:4، صفحہ:103، خلاصۃً۔